26168-وہ بے نماز خاوند کو نہیں چھوڑ سکتی

سوال

میری مشکل یہ ہے کہ : میرا خاوند نماز نہیں پڑھتا، اور شراب نوشی بھی کرتا ہے ، اور مجھے محسوس ہوتا ہے کہ وہ میرے علاوہ کسی اور بھی کو بھی جانتا ہے ، بعض اوقات وہ اکیلا سفر کرنا چاہتا ہے ، یا پھر میں اس کی کچھ تصاویر کسی لڑکی کے ساتھ دیکھتی ہوں جس کے بارہ میں اس نے مجھے کہا ہے کہ میں جب سفر پر گیا تھا اس سے شادی کی تھی ۔

میرے خیال میں وہ سچا ہے اور کچھ عرصہ بعد اس نے کہا کہ میں نے اسے طلاق دے دی ہے اس لیے کہ وہ بہت دور رہتی ہے اور میرے پاس خرچہ کے لیے رقم بھی نہیں ، اس کے کچھ عرصہ بعد میں نے ایک نیگٹو دیکھا جو واضح ہوتا تھا کہ ایک لڑکی ساتھ اس کی تصویر ہے ، لیکن وہ کہتا ہے کہ یہ گرل فرینڈ کی ہے ۔ ۔ ۔ ۔

قصہ مختصر میں اس سے علیحدہ نہیں ہوسکتی کیونکہ میرے دو بچے ہیں ، اور اس کے علاوہ بھی کئی ایک اسباب ہیں میرے خیال میں اس کا سبب بھی میں ہی ہوں ، وہ یہ آٹھ برس قبل میں نے اس سے شادی کی تھی تو وہ اس طرح نہیں تھا ، لیکن اس میں سب سے اہم چیز جنس تھی اور میں نے ختنے کروائے تھے اس لیے میں ایک لمبی مدت تک ایسے ہی رہی اور پھر اس کا جواب دیا ۔ ۔ ۔ ۔

اور اب میں اس کی ھدایت کی کوشش کررہی ہوں ، آپ سے میری گزارش ہے کہ آپ مجھے کچھ نقاط بتائیں جن پر میں بتدریج چل کر اسے صحیح کرسکوں ، اور اگر وہ اقدام عملی ہوں تو بہت ہی بہتر ہے اس لیے کہ کلام کا کوئی فائدہ نہیں میں نے اس کا اس کے ساتھ تجربہ بھی کیا ہے اور اسے کلام کوئی فائدہ نہیں دیتی ، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

جب آپ کا خاوند بے نماز ہے تو پھر آپ کا اس کی عصمت میں باقی رہنا جائز نہیں ، اور نہ ہی آپ اپنا آپ اس کے سپرد کریں کہ وہ آپ سے ہم بستری کرے ، اور اس سے یہ ممانعت نہیں ہوجاتی کہ آپ اس کی ھدایت کے لیے کوشش بھی نہ کریں اور کچھ اسباب بھی مہیا نہ کریں ۔

لیکن آپ پر ضروری ہے کہ آپ اس کے بے نماز ہونے کی بنا پر اس سے پردہ کریں ، اور جن طریقوں پر چل کر اپنے خاوند کو ھدایت کی طرف لے جانے کی کوشش کرسکتی ہیں وہ کئی ایک ہیں جن میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں :

مثلا آپ اس کے لیے کچھ کیسٹیں لائیں جس میں اس کے متعلقہ مضامین کے بارہ میں گفتگو کی گئی ہو ، جن میں سے اہم موضوع یہ ہیں : عمر کے بہت جلد ختم ہوجانے کی یاددہانی ، دنیا فانی ہے ، دنیا حقیر سی چیز ہے ، دنیا سے زھد اختیار کرنا ، خواہشات کی پیروی کے خطرات ، خواہش پر چلنے سے انجام بہت برا ہوتا ہے ۔

اسے موت یاد دلائی جائے ، قیامت کا ذکر ، اور جنت اور جہنم کے بارہ میں بتلایا جائے ، اطاعت کی برکات ، معصیت و نافرمانی کی نحوست ، اللہ تعالی کے مطیع دل کی راحت وسعادت ، نافرمانوں کی وحشت ۔

اس طرح کے موضوع کی کیسٹیں اسے سنائی جائیں ، اوراسی طرح اگر ممکن ہوسکتے تو کسی دعوت و تبلیغ کرنے والے عالم دین یا پھر امام مسجد وغیرہ سے رابطہ کر کے اس سمجھایا جائے ، اوران سے تعلقات بنا کران سے ملاقاتیں کریں ، اور کوشش کریں کہ اسے اچھی اورصالح و نیک صحبت حاصل ہوجو اسے نیکی اوراصلاح پر ابھارے ، اوراس کے لیے بری صحبت کے خطرات سے آگاہ کرے اوراسی طرح دوسرے اسلوب بھی استعمال کریں ۔

واللہ اعلم

.